© rasailojaraid.com

پروفیسر خالد شبیر احمد

غزل

اک سراپا سرِادراک فروزاں دیکھوں
دل کے آنگن میں کِھلا عہدِ بہاراں دیکھوں

چشمِ بینا سے جو دیکھوں کبھی گھر کی حالت
دل میں آلام کا اٹھتا ہوا طوفاں دیکھوں

اُفقِ ذہن پہ اُبھرا شبِ ہجراں کا الم
وقت کی دار پہ ہر درد کو رقصاں دیکھوں

رنگ دیکھوں کبھی وجدان میں پاؤں خوشبو
میں عیاں دیکھوں کبھی حسن کو پنہاں دیکھوں

جب سے نااہلوں کے ہاتھوں میں ہے تزئینِ جہاں
خاک میں ملتے ہوئے لعلِ بدخشاں دیکھوں

گُنگ لمحے ہی میرے درد کے غماز ہیں اب
حرفِ اظہار کو ہوتے ہوئے حیراں دیکھوں

جب سے انساں پہ ہے انساں کی حکومت قائم
قہر کی دھوپ میں جلتا ہوا انساں دیکھوں

جب بھی یاد آتے ہیں خالدؔ مجھے بچھڑے ساتھی
کچھ ستارے سے چمکتے سرِمژگان دیکھوں

© rasailojaraid.com